بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عرفان القرآن

پارہ ۱۴

ترجمہ

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری

https://irfan-ul-quran.com

جملہ حقوق بحق مترجم محفوظ ہیں۔

اِشاعت نمبر 1 : جولائی 2011ء (تعداد: 2,000)
اِشاعت نمبر 2 : مئی 2015ء (تعداد: 1,100)

مطبع: منہاج القرآن پرنٹرز، لاہور

ISBN 798-969-32-0879-5

آن لائن مطالعہ اور تلاوت کے لیے دیکھیے:
www.irfan-ul-quran.com

منہاج القرآن پبلیکیشنز

365-M, Model Town, Lahore, Pakistan.
Ph. [+92-42] 111 140 140 [ext. 153], 3516 5338
Fax. [+92-42] 3516 3354
Yousuf Market, Ghazni Street, Urdu Bazar, Lahore.
Ph. [+92-42] 3723 7695
www.minhaj.org | www.minhaj.biz
mqi.salespk@gmail.com
facebook.com/TahirulQadri | twitter.com/TahirulQadri

https://irfan-ul-quran.com

☆(جس کی انہوں نے خلاف ورزی کی اور اپنے انجام کو جا پہنچے)

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۝٢

کفار (آخرت میں مومنوں پر اللہ کی رحمت کے مناظر دیکھ کر) بار بار آرزو کریں گے کہ کاش! وہ مسلمان ہوتے o

ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَ يَتَمَتَّعُوْا وَ يُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ

آپ (غمگین نہ ہوں) انہیں چھوڑ دیجئے وہ کھاتے (پیتے) رہیں اور عیش کرتے رہیں اور (انکی) جھوٹی امیدیں انہیں (آخرت سے) غافل

يَعْلَمُوْنَ ۝٣ وَ مَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَ لَهَا كِتَابٌ

رکھیں پھر وہ عنقریب (اپنا انجام) جان لیں گے o اور ہم نے کوئی بھی بستی ہلاک نہیں کی مگر یہ کہ اُس کیلئے ایک معلوم

مَّعْلُوْمٌ ۝٤ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَ مَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝٥

نوشتۂ (قانون) تھا ☆ o کوئی بھی قوم (قانونِ عروج وزوال کی) اپنی مقررہ مدت سے نہ آگے بڑھ سکتی ہے اور نہ پیچھے ہٹ سکتی ہے o

وَ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ

اور (کفار گستاخی کرتے ہوئے) کہتے ہیں: اے وہ شخص جس پر قرآن اتارا گیا ہے! بیشک تم

لَمَجْنُوْنٌ ۝٦ لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ

دیوانے ہو o تم ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لے آتے اگر تم

الصّٰدِقِيْنَ ۝٧ مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ مَا

سچے ہو؟ o ہم فرشتوں کو نہیں اتارا کرتے مگر (فیصلۂ) حق کے ساتھ (یعنی جب عذاب کی گھڑی آ پہنچے تو اس کے نفاذ کیلئے

كَانُوْۤا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ۝٨ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ اِنَّا

اتارتے ہیں) اور اس وقت انہیں مہلت نہیں دی جاتی o بیشک یہ ذکرِ عظیم (قرآن) ہم نے ہی اتارا ہے اور یقیناً ہم ہی اس کی

لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝٩ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ

حفاظت کریں گے o اور بیشک ہم نے آپ سے قبل پہلی امتوں میں بھی رسول

الْاَوَّلِيْنَ ۝١٠ وَ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ

بھیجے تھے o اور ان کے پاس کوئی رسول نہیں آتا تھا مگر یہ کہ وہ اس کے ساتھ مذاق

https://irfan-ul-quran.com

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١١﴾ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٢﴾

کیا کرتے تھےo اسی طرح ہم اس (تمسخر اور استہزاء) کو مجرموں کے دلوں میں داخل کر دیتے ہیںo

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾ وَلَوْ

یہ لوگ اِس (قرآن) پر ایمان نہیں لائیں گے اور بیشک پہلوں کی (یہی) روش گزر چکی ہےo اور اگر ہم ان پر

فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿١٤﴾

آسمان کا کوئی دروازہ (بھی) کھول دیں (اور ان کیلئے یہ بھی ممکن بنا دیں کہ) وہ سارا دن اس میں (سے) اوپر چڑھتے رہیںo

لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ

(تب بھی) یہ لوگ یقیناً (یہ) کہیں گے کہ ہماری آنکھیں (کسی حیلہ و فریب کے ذریعے) باندھ دی گئی ہیں بلکہ ہم لوگوں

مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿١٥﴾ ع وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا ع ١٥

پر جادو کر دیا گیا ہےo اور بیشک ہم نے آسمان میں (کہکشاؤں کی صورت میں ستاروں کی حفاظت کیلئے) قلعے بنائے اور ہم نے اس (خلائی کائنات) کو

لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿١٦﴾ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿١٧﴾ اِلَّا

دیکھنے والوں کیلئے آراستہ کر دیاo اور ہم نے اس (آسمانی کائنات کے نظام) کو ہر مردود شیطان (یعنی ہر سرکش قوت کے شر انگیز عمل) سے محفوظ کر دیاo مگر

مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٨﴾ وَ

جو کوئی بھی چوری چھپے سننے کے لئے آ گھسا تو اس کے پیچھے ایک (جلتا) چمکتا شہاب ہو جاتا ہےo اور

الْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا

زمین کو ہم نے (گولائی کے باوجود) پھیلا دیا اور ہم نے اس میں (مختلف مادوں کو باہم ملا کر) مضبوط پہاڑ بنا دیئے اور ہم نے

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿١٩﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَ

اس میں ہر جنس کو (مطلوبہ) توازن کے مطابق نشوونما دیo اور ہم نے اس میں تمہارے لئے اسبابِ معیشت پیدا کئے اور ان

مَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا

(انسانوں، جانوروں اور پرندوں) کیلئے بھی جنہیں تم رزق مہیا نہیں کرتےo اور (کائنات) کی کوئی بھی چیز ایسی نہیں ہے مگر یہ کہ

ع ١٥

https://irfan-ul-quran.com

خَزَآئِنُهٗ ۫ وَ مَا نُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٢١﴾ وَ

ہمارے پاس اس کے خزانے ہیں اور ہم اسے صرف معیّن مقدار کے مطابق ہی اتارتے رہتے ہیںo اور

اَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

ہم ہواؤں کو بادلوں کا بوجھ اٹھائے ہوئے بھیجتے ہیں پھر ہم آسمان کی جانب سے پانی اتارتے ہیں

فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَاۤ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿٢٢﴾ وَ اِنَّا لَنَحْنُ

پھر ہم اسے تم ہی کو پلاتے ہیں اور تم اس کے خزانے رکھنے والے نہیں ہوo اور بیشک ہم ہی جلاتے ہیں

نُحْيٖ وَ نُمِيْتُ وَ نَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَلَقَدْ عَلِمْنَا

اور مارتے ہیں اور ہم ہی (سب کے) وارث (و مالک) ہیںo اور بیشک ہم اُن کو بھی

الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿٢٤﴾

جانتے ہیں جو تم سے پہلے گزر چکے اور بیشک ہم بعد میں آنے والوں کو بھی جانتے ہیںo

وَ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ

اور بیشک آپ کا رب ہی تو انہیں (روزِ قیامت) جمع فرمائے گا۔ بیشک وہ بڑی حکمت والا خوب جاننے والا ہےo اور بیشک ہم

خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٢٦﴾ وَ

نے انسان کی (کیمیائی) تخلیق ایسے خشک بجنے والے گارے سے کی جو (پہلے) سِن رسیدہ ☆ سیاہ بودار ہو چکا تھاo اور اِس

الْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿٢٧﴾ وَ اِذْ

سے پہلے ہم نے جنّوں کو شدید جلا دینے والی آگ سے پیدا کیا جس میں دھواں نہیں تھاo اور (وہ

قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ

واقعہ یاد کیجئے) جب آپ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں سِن رسیدہ (اور) سیاہ بودار، بجنے والے گارے

مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٢٨﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ

سے ایک بشری پیکر پیدا کرنے والا ہوںo پھر جب میں اسکی (ظاہری) تشکیل کو کامل طور پر درست حالت میں لا چکوں اور اس پیکر

☆ (اور ہو سب اور مگر طینیاتی اور کیمیائی اثرات کے باعث تغیر پذیر ہو کر)

https://irfan-ul-quran.com

رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِیْنَ ﴿٢٩﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ

(بشری کے باطن) میں اپنی (نورانی) روح پھونک دوں تو تم اس کیلئے سجدہ میں گر پڑنا ٥ پس (اس پیکرِ بشری کے اندر نورِ ربانی کا چراغ

اَجْمَعُوْنَ ﴿٣٠﴾ اِلَّاۤ اِبْلِیْسَ ؕ اَبٰۤی اَنْ یَّكُوْنَ مَعَ

جلتے ہی) سارے کے سارے فرشتوں نے سجدہ کیا ٥ سوائے ابلیس کے، اس نے سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہونے سے

السّٰجِدِیْنَ ﴿٣١﴾ قَالَ یٰۤاِبْلِیْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ

انکار کر دیا ٥ (اللہ نے) ارشاد فرمایا: اے ابلیس! تجھے کیا ہو گیا ہے کہ تو سجدہ کرنے والوں

السّٰجِدِیْنَ ﴿٣٢﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ

کے ساتھ نہ ہوا ٥ (ابلیس نے) کہا: میں ہرگز ایسا نہیں (ہو سکتا) کہ بشر کو سجدہ کروں جسے تو نے سِن رسیدہ

مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٣٣﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا

(اور) سیاہ بودار، بجنے والے گارے سے تخلیق کیا ہے ٥ (اللہ نے) فرمایا: تو یہاں سے نکل جا پس بیشک تو مردود

فَاِنَّكَ رَجِیْمٌ ﴿٣٤﴾ وَّ اِنَّ عَلَیْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰی یَوْمِ

(راندۂ درگاہ) ہے ٥ اور بیشک تجھ پر روزِ جزا تک لعنت (پڑتی)

الدِّیْنِ ﴿٣٥﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْۤ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿٣٦﴾

رہے گی ٥ اُس نے کہا: اے پروردگار! پس تو مجھے اُس دن تک (زندہ رہنے کی) مہلت دے دے جس دن لوگ (دوبارہ) قبروں سے اٹھائے جائیں گے ٥

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ ﴿٣٧﴾ اِلٰی یَوْمِ الْوَقْتِ

اللہ نے فرمایا: (جا) بیشک تو مہلت یافتہ لوگوں میں سے ہے ٥ وقتِ مقررہ کے دن (قیامت)

الْمَعْلُوْمِ ﴿٣٨﴾ قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَغْوَیْتَنِیْ لَاُزَیِّنَنَّ لَهُمْ فِی

تک ٥ ابلیس نے کہا: اے پروردگار! اس سبب سے جو تو نے مجھے گمراہ کیا میں (بھی) یقیناً ان کیلئے زمین میں (گناہوں اور نافرمانیوں

الْاَرْضِ وَ لَاُغْوِیَنَّهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿٣٩﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ

کو) خوب آراستہ و خوشنما بنا دوں گا اور ان سب کو ضرور گمراہ کر کے رہوں گا ٥ سوائے تیرے ان برگزیدہ بندوں کے جو (میرے اور نفس

https://irfan-ul-quran.com

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٤٠﴾ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿٤١﴾ اِنَّ

کے فریبوں سے) خلاصی پا چکے ہیںo اللہ نے ارشاد فرمایا: یہ (اخلاص ہی) راستہ ہے جو سیدھا میرے در پر آتا ہےo بیشک

عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ

میرے (اخلاص یافتہ) بندوں پر تیرا کوئی زور نہیں چلے گا سوائے ان بھٹکے ہوؤں کے جنہوں نے

مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٣﴾ قف

تیری راہ اختیار کیo اور بیشک ان سب کے لئے وعدہ کی جگہ جہنم ہےo

لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ؕ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿٤٤﴾ ع

جس کے سات دروازے ہیں، ہر دروازے کے لئے ان میں سے الگ حصہ مخصوص کیا گیا ہےo

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٤٥﴾ ؕ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ

بیشک متقی لوگ باغوں اور چشموں میں رہیں گےo (ان سے کہا جائے گا:) ان میں سلامتی کے ساتھ بے خوف ہو کر

اٰمِنِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا

داخل ہو جاؤo اور ہم وہ ساری کدورت باہر کھینچ لیں گے جو (دنیا میں) انکے سینوں میں (مغالطہ کے باعث ایک دوسرے

عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٤٧﴾ لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ

سے) تھی، وہ (جنت میں) بھائی بھائی بن کر آمنے سامنے بیٹھے ہونگےo انہیں وہاں کوئی تکلیف نہ پہنچے گی اور نہ ہی

مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿٤٨﴾ نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ

وہ وہاں سے نکالے جائیں گےo (اے حبیب!) آپ میرے بندوں کو بتا دیجئے کہ میں ہی بیشک بڑا بخشنے والا نہایت

الرَّحِيْمُ ﴿٤٩﴾ لا وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿٥٠﴾ وَ

مہربان ہوںo اور (اس بات سے بھی آگاہ کر دیجئے) کہ میرا ہی عذاب بڑا دردناک عذاب ہےo اور

نَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿٥١﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا

انہیں ابراہیم (علیہ السلام) کے مہمانوں کی خبر (بھی) سنایئےo جب وہ ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس آئے تو انہوں نے (آپ کو) سلام

ع ٣ ٩ ٣

وقف لازم

https://irfan-ul-quran.com

سَلٰمًا ؕ قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿٥٢﴾ قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا

کہا۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ ہم آپ سے کچھ ڈر محسوس کر رہے ہیںo (مہمان فرشتوں نے) کہا: آپ خائف نہ ہوں ہم

نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿٥٣﴾ قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓى اَنْ

آپ کو ایک دانشمند لڑکے (کی پیدائش) کی خوشخبری سناتے ہیںo ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: تم مجھے اس حال میں خوشخبری سنا رہے

مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿٥٤﴾ قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ

ہو جبکہ مجھے بڑھاپا لاحق ہو چکا ہے سو اب تم کس چیز کی خوشخبری سناتے ہو؟o انہوں نے کہا: ہم آپ کو سچی بشارت دے

فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿٥٥﴾ قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ

رہے ہیں سو آپ نا امید نہ ہوںo ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: اپنے رب کی رحمت سے گمراہوں کے سوا

رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿٥٦﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا

اور کون مایوس ہو سکتا ہےo ابراہیم (علیہ السلام) نے دریافت کیا: اے (اللہ کے) بھیجے ہوئے فرشتو! (اس بشارت کے علاوہ) اور

الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٧﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ

تمہارا کیا کام ہے (جس کیلئے آئے ہو)؟ o انہوں نے کہا: ہم ایک مجرم قوم کی طرف

مُّجْرِمِيْنَ ﴿٥٨﴾ اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٥٩﴾

بھیجے گئے ہیںo سوائے لوط (علیہ السلام) کے گھرانے کے، بیشک ہم ان سب کو ضرور بچا لیں گےo

اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا جَآءَ ع ٤/١٦

بجز ان کی بیوی کے، ہم (یہ) طے کر چکے ہیں کہ وہ ضرور (عذاب کیلئے) پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہےo پھر جب لوط (علیہ السلام)

اٰلَ لُوْطِ ۨ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٦١﴾ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿٦٢﴾

کے خاندان کے پاس وہ فرستادہ (فرشتے) آئےo لوط (علیہ السلام) نے کہا: بیشک تم اجنبی لوگ (معلوم ہوتے) ہوo

قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَاَتَيْنٰكَ

انہوں نے کہا: (ایسا نہیں) بلکہ ہم آپکے پاس وہ (عذاب) لے کر آئے ہیں جس میں یہ لوگ شک کرتے رہے ہیںo اور ہم آپ

https://irfan-ul-quran.com

بِالْحَقِّ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٦٤﴾ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ

کے پاس حق (کا فیصلہ) لے کر آئے ہیں اور ہم یقیناً سچے ہیںo پس آپ اپنے اہلِ خانہ کو رات کے کسی حصہ میں

الَّيْلِ وَ اتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَ لَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّ

لے کر نکل جایئے اور آپ خود ان کے پیچھے پیچھے چلئے اور آپ میں سے کوئی مڑ کر (بھی) پیچھے نہ دیکھے اور آپ کو

امْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ

جہاں جانے کا حکم دیا گیا ہے (وہاں) چلے جایئےo اور ہم نے لوط (علیہ السلام) کو اس فیصلہ سے بذریعہ وحی

اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَجَآءَ اَهْلُ

آگاہ کر دیا کہ بیشک اُن کے صبح کرتے ہی اُن لوگوں کی جڑ کٹ جائے گیo اور اہلِ شہر (اپنی بدمستی میں) خوشیاں

الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا

مناتے ہوئے (لوط علیہ السلام کے پاس) آ پہنچےo لوط (علیہ السلام) نے کہا: بیشک یہ لوگ میرے مہمان ہیں پس تم مجھے (اِن کے بارے

تَفْضَحُوْنِ ﴿٦٨﴾ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿٦٩﴾ قَالُوْٓا

میں) شرمسار نہ کروo اور اللہ (کے غضب) سے ڈرو اور مجھے رسوا نہ کروo وہ (بدمست لوگ) بولے:

اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٠﴾ قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ

(اے لوط!) کیا ہم نے تمہیں دنیا بھر کے لوگوں (کی حمایت) سے منع نہیں کیا تھاo لوط (علیہ السلام) نے کہا: یہ میری (قوم کی) بیٹیاں

كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٧١﴾ لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ

ہیں اگر تم کچھ کرنا چاہتے ہوo☆ (اے حبیبِ مکرّم!) آپ کی عمرِ مبارک کی قسم، بیشک یہ لوگ (بھی قومِ لوط کی طرح) اپنی

يَعْمَهُوْنَ ﴿٧٢﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿٧٣﴾ فَجَعَلْنَا

بدمستی میں سرگرداں پھر رہے ہیںo پس انہیں طلوعِ آفتاب کے ساتھ ہی سخت آتشیں کڑک نے آلیاo سو ہم نے ان کی بستی کو

عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ

زیر و زبر کر دیا اور ہم نے ان پر پتھر کی طرح سخت مٹی کے

☆ (تو بجائے بدکرداری کے ان سے نکاح کر لو)

https://irfan-ul-quran.com

سِجِّيْلٍ ؕ﴿٧٤﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿٧٥﴾ وَ اِنَّهَا

کنکر برسائےo بیشک اس (واقعہ) میں اہلِ فراست کے لئے نشانیاں ہیںo اور بیشک

لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿٧٦﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ؕ﴿٧٧﴾

وہ بستی ایک آباد راستہ پر واقع ہےo بیشک اس (واقعۂ قومِ لوط) میں اہلِ ایمان کے لئے نشانی (عبرت) ہےo

وَ اِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿٧٨﴾ فَانْتَقَمْنَا

اور بیشک باشندگانِ اَیکہ (یعنی گھنی جھاڑیوں کے رہنے والے) بھی بڑے ظالم تھےo پس ہم نے ان سے

مِنْهُمْ ۫ وَ اِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٩﴾ وَ لَقَدْ كَذَّبَ

(بھی) انتقام لیا، اور یہ دونوں (بستیاں) کھلے راستہ پر (موجود) ہیںo اور بیشک وادیٔ حجر

اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٨٠﴾ وَ اٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا

کے باشندوں نے بھی رسولوں کو جھٹلایا o اور ہم نے انہیں (بھی) اپنی نشانیاں دیں مگر وہ ان سے

عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٨١﴾ وَ كَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا

روگردانی کرتے رہے o اور وہ لوگ بے خوف و خطر پہاڑوں میں گھر

اٰمِنِيْنَ ﴿٨٢﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿٨٣﴾ فَمَاۤ

تراشتے تھےo تو انہیں (بھی) صبح کرتے ہی خوفناک کڑک نے آ پکڑاo سو جو

اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ؕ﴿٨٤﴾ وَ مَا خَلَقْنَا

(مال) وہ کمایا کرتے تھے وہ ان سے (اللہ کے عذاب) کو دفع نہ کر سکاo اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَاۤ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَ اِنَّ

جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے عبث پیدا نہیں کیا، اور یقیناً قیامت کی گھڑی آنے والی ہے سو

السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿٨٥﴾ اِنَّ رَبَّكَ

(اے اخلاقِ مجسّم!) آپ بڑے حسن و خوبی کے ساتھ درگزر کرتے رہےo بیشک آپ کا رب ہی سب کو

وقف لازم

https://irfan-ul-quran.com

هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨٦﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ

پیدا فرمانے والا خوب جاننے والا ہےo اور بیشک ہم نے آپ کو بار بار دہرائی جانے والی سات آیتیں (یعنی سورۂ فاتحہ) اور

وَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿٨٧﴾ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا

بڑی عظمت والا قرآن عطا فرمایا ہےo آپ ان چیزوں کی طرف نگاہ اٹھا کر بھی نہ دیکھئے جن سے ہم نے کافروں کے گروہوں

مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ

کو (چند روزہ) عیش کے لئے بہرہ مند کیا ہے، اور ان (کی گمراہی) پر رنجیدہ خاطر بھی نہ ہوں اور اہلِ ایمان (کی دلجوئی) کے

جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾ وَقُلْ اِنِّيْۤ اَنَا النَّذِيْرُ

لئے اپنے (شفقت والتفات کے) بازو جھکائے رکھئےo اور فرما دیجئے کہ بیشک (اب) میں ہی (عذابِ الٰہی کا) واضح وصریح

الْمُبِيْنُ ﴿٨٩﴾ كَمَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿٩٠﴾ الَّذِيْنَ

ڈر سنانے والا ہوںo جیسا (عذاب) کہ ہم نے تقسیم کرنے والوں (یعنی یہود و نصاریٰ) پر اتارا تھاo جنہوں نے قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے (کر

جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ﴿٩١﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٩٢﴾

کے تقسیم) کر ڈالا (یعنی موافق آیتوں کو مان لیا اور غیر موافق کو نہ مانا)o سو آپ کے رب کی قسم! ہم ان سب سے ضرور پرسش کریں گےo

عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾ الربع فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ

ان اعمال سے متعلق جو وہ کرتے رہے تھےo پس آپ وہ (باتیں) اعلانیہ کہہ ڈالیں جن کا آپ کو حکم دیا گیا ہے اور

عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٩٤﴾ اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿٩٥﴾

آپ مشرکوں سے منہ پھیر لیجئےo بیشک مذاق کرنے والوں (کو انجام تک پہنچانے) کے لئے ہم آپ کو کافی ہیںo

الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ

جو اللہ کے ساتھ دوسرا معبود بناتے ہیں سو وہ عنقریب (اپنا انجام)

يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا

جان لیں گےo اور بیشک ہم جانتے ہیں کہ آپ کا سینۂ (اقدس) ان باتوں سے تنگ ہوتا ہے جو

https://irfan-ul-quran.com

يَقُوْلُوْنَ ﴿٩٧﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ كُنْ مِّنَ

وہ کہتے ہیںo سو آپ حمد کے ساتھ اپنے رب کی تسبیح کیا کریں اور سجود کرنے والوں میں (شامل)

السّٰجِدِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿٩٩﴾ ع

رہا کریںo اور اپنے رب کی عبادت کرتے رہیں یہاں تک کہ آپکو (آپکی شان کے لائق) مقامِ یقین مل جائے ☆o

☆(یعنی انشراحِ کامل نصیب ہو جائے یا محبوصالِ حق)

اٰیاتھا ١٢٨ | ١٦ سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ ٧٠ | رکوعاتھا ١٦

آیات ١٢٨ سورۃ النحل مکی ہے رکوع ١٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہےo

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا

اللہ کا وعدہ (قریب) آ پہنچا سو تم اس کے چاہنے میں عجلت نہ کرو۔ وہ پاک ہے اور وہ ان چیزوں سے برتر ہے جنہیں کفار (اس

يُشْرِكُوْنَ ﴿١﴾ يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى

کا) شریک ٹھہراتے ہیںo وہی فرشتوں کو وحی کے ساتھ (جو جملہ تعلیماتِ دین کی روح اور جان ہے) اپنے حکم سے

مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اَنْ اَنْذِرُوْۤا اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا

اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے نازل فرماتا ہے کہ (لوگوں کو) ڈر سناؤ کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں سو میری

فَاتَّقُوْنِ ﴿٢﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى

پرہیزگاری اختیار کروo اُسی نے آسمانوں اور زمین کو درست تدبیر کے ساتھ پیدا فرمایا، وہ ان چیزوں سے برتر ہے جنہیں کفار

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٣﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ

(اس کا) شریک گردانتے ہیںo اُسی نے انسان کو ایک تولیدی قطرہ سے پیدا فرمایا، پھر بھی وہ (اللہ کے حضور مطیع ہونے کی

خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٤﴾ وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّ

بجائے) کھلا جھگڑالو بن گیاo اور اُسی نے تمہارے لئے چوپائے پیدا فرمائے، ان میں تمہارے لئے گرم لباس ہے اور

https://irfan-ul-quran.com

مَنَافِعُ وَ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝٥ وَ لَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ

(دوسرے) فوائد ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے (بھی) ہو ۝ اور ان میں تمہارے لئے رونق (اور دلکشی بھی) ہے جب تم

تُرِيْحُوْنَ وَ حِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۝٦ وَ تَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى

شام کو چراگاہ سے (واپس) لاتے ہو اور جب تم صبح کو (چرانے کیلئے) لے جاتے ہو ۝ اور یہ (جانور) تمہارے بوجھ (بھی)

بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ

ان شہروں تک اٹھا لے جاتے ہیں جہاں تم بغیر جانکاہ مشقت کے نہیں پہنچ سکتے تھے، بیشک تمہارا رب نہایت

لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝٧ وَّ الْخَيْلَ وَ الْبِغَالَ وَ الْحَمِيْرَ

شفقت والا نہایت مہربان ہے ۝ اور (اُسی نے) گھوڑوں اور خچروں اور گدھوں کو (پیدا کیا) تاکہ تم ان پر سواری کر سکو اور وہ (تمہارے

لِتَرْكَبُوْهَا وَ زِيْنَةً ؕ وَ يَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٨ وَ عَلَى

لئے) باعثِ زینت بھی ہوں، اور وہ (مزید ایسی بازینت سواریوں کو بھی) پیدا فرمائے گا جنہیں تم (آج) نہیں جانتے ۝ اور درمیانی راہ

اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَ مِنْهَا جَآئِرٌ ؕ وَ لَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ

اللہ (کے دروازے) پر جا پہنچتی ہے اور اس میں سے کئی ٹیڑھی راہیں بھی (نکلتی) ہیں، اور اگر وہ چاہتا تو تم سب ہی کو

اَجْمَعِيْنَ ۝٩ ع هُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ ع ٧

ہدایت فرما دیتا ۝ وہی ہے جس نے تمہارے لئے آسمان کی جانب سے پانی اتارا، اس میں سے (کچھ) پینے کا ہے اور اسی میں سے

مِّنْهُ شَرَابٌ وَّ مِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ۝١٠ يُنْۢبِتُ لَكُمْ

(کچھ) شجر کاری کا ہے (جس سے نباتات، سبزے اور چراگاہیں شاداب ہوتی ہیں) جن میں تم (اپنے مویشی) چراتے ہو ۝ اُسی

بِهِ الزَّرْعَ وَ الزَّيْتُوْنَ وَ النَّخِيْلَ وَ الْاَعْنَابَ وَ مِنْ كُلِّ

پانی سے تمہارے لئے کھیت اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر قسم کے پھل (اور

الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝١١

میوے) اگاتا ہے، بیشک اِس میں غور و فکر کرنے والے لوگوں کے لئے نشانی ہے ۝

https://irfan-ul-quran.com

وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ۙ وَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ؕ

اور اُسی نے تمہارے لئے رات اور دن کو اور سورج اور چاند کو مسخر کر دیا، اور تمام ستارے

وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ

بھی اُسی کی تدبیر (سے نظام) کے پابند ہیں، بیشک اس میں عقل رکھنے والے لوگوں کے

یَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۲﴾ ۙ وَ مَا ذَرَاَ لَكُمْ فِی الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا

لئے نشانیاں ہیںo اور (حیوانات، نباتات اور معدنیات وغیرہ میں سے بقیہ) جو کچھ بھی اس نے تمہارے لئے زمین میں پیدا فرمایا

اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَ هُوَ

ہے جن کے رنگ☆ الگ الگ ہیں (سب تمہارے لئے مسخر ہیں)، بیشک اسمیں نصیحت قبول کرنیوالے لوگوں کیلئے نشانی ہےo اور

الَّذِیْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِیًّا وَّ

وہی ہے جس نے (فضا و بر کے علاوہ) بحر (یعنی دریاؤں اور سمندروں) کو بھی مسخر فرما دیا تا کہ تم اس میں سے تازہ (و پسندیدہ) گوشت کھاؤ اور تم

تَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْیَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَ تَرَی الْفُلْكَ

اس میں سے موتی (وغیرہ) نکالو جنہیں تم زیبائش کیلئے پہنتے ہو، اور (اے انسان!) تُو کشتیوں (اور جہازوں) کو دیکھتا ہے جو (دریاؤں اور

مَوَاخِرَ فِیْهِ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ

سمندروں کا) پانی چیرتے ہوئے اس میں چلے جاتے ہیں، اور (یہ سب کچھ اسلئے کیا) تا کہ تم (دور دور تک) اس کا فضل (یعنی رزق) تلاش کرو

تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَ اَلْقٰی فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ

اور یہ کہ تم شکر گزار بن جاؤo اور اسی نے زمین میں (مختلف مادوں کو باہم ملا کر) بھاری پہاڑ بنا دیئے تا کہ ایسا نہ ہو کہ کہیں وہ (اپنے مدار میں

تَمِیْدَ بِكُمْ وَ اَنْهٰرًا وَّ سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵﴾ ۙ

حرکت کرتے ہوئے) تمہیں لے کر کانپنے لگے اور نہریں اور (قدرتی) راستے (بھی) بنائے تا کہ تم (منزلوں تک پہنچنے کیلئے) راہ پا سکوo

وَ عَلٰمٰتٍ ؕ وَ بِالنَّجْمِ هُمْ یَهْتَدُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَفَمَنْ یَّخْلُقُ

اور (دن کو راہ تلاش کرنے کیلئے) علامتیں بنائیں، اور (رات کو) لوگ ستاروں کے ذریعہ (بھی) راہ پاتے ہیںo کیا وہ خالق جو

☆ (یعنی جنسیں، نوعیں، قسمیں، خواص اور منافع)

https://irfan-ul-quran.com

كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٧﴾ وَ اِنْ تَعُدُّوْا

(اتنا کچھ) پیدا فرمائے اسکے مثل ہوسکتا ہے جو (کچھ بھی) پیدا نہ کر سکے، کیا تم لوگ نصیحت قبول نہیں کرتے؟o اور اگر تم

نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٨﴾ وَ

اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو انہیں پورا شمار نہ کر سکو گے، بیشک اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہےo اور

اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَ مَا تُعْلِنُوْنَ ﴿١٩﴾ وَ الَّذِيْنَ

اللہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہوo اور یہ (مشرک)

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّ هُمْ

لوگ جن (بتوں) کو اللہ کے سوا پوجتے ہیں وہ کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے بلکہ وہ خود پیدا

يُخْلَقُوْنَ ﴿٢٠﴾ ؕ اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ ۙ

کئے گئے ہیںo (وہ) مُردے ہیں زندہ نہیں، اور (انہیں اتنا بھی) شعور نہیں کہ (لوگ) کب

اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٢١﴾ ع اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ ع ٢ ١٢ ٨

اٹھائے جائیں گےo تمہارا معبود، معبودِ یکتا ہے، پس جو لوگ

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّ هُمْ

آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل منکر ہیں اور وہ سرکش و

مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٢٢﴾ لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا

متکبّر ہیںo یہ بات حق و ثابت ہے کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور

يُعْلِنُوْنَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿٢٣﴾ وَ اِذَا قِيْلَ

جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں، بیشک وہ سرکشوں متکبّروں کو پسند نہیں کرتاo اور جب اُن سے پوچھا جاتا ہے

لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٤﴾ ۙ

کہ تمہارے رب نے کیا نازل فرمایا ہے؟ (تو) وہ کہتے ہیں: اگلی قوموں کے جھوٹے قصے (اتارے ہیں)o

https://irfan-ul-quran.com

لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَ مِنْ

(یہ سب کچھ اس لئے کہہ رہے ہیں) تاکہ روزِ قیامت وہ اپنے (اعمالِ بد کے) پورے پورے بوجھ اٹھائیں اور کچھ

اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اَلَا سَآءَ مَا

بوجھ اُن لوگوں کے بھی (اٹھائیں) جنہیں (اپنی) جہالت کے ذریعہ گمراہ کئے جا رہے ہیں، جان لو! بہت بُرا بوجھ ہے

يَزِرُوْنَ ﴿٢٥﴾ ع قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ ع ٣ ٩

جو یہ اٹھا رہے ہیںo بیشک اُن لوگوں نے (بھی) فریب کیا جو اِن سے پہلے تھے تو اللہ نے

بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ

اُن (کے مکرو فریب) کی عمارت کو بنیادوں سے اکھاڑ دیا تو ان کے اوپر سے ان پر چھت گر

فَوْقِهِمْ وَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ

پڑی اور ان پر اس طرف سے عذاب آ پہنچا جس کا اُنہیں کچھ خیال بھی نہ تھاo پھر وہ

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ

اُنہیں قیامت کے دن رسوا کرے گا اور ارشاد فرمائے گا: میرے وہ شریک کہاں ہیں

كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ

جن کے حق میں تم (مومنوں سے) جھگڑا کرتے تھے، وہ لوگ جنہیں علم دیا گیا ہے کہیں

الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٧﴾ ۙ الَّذِيْنَ

گے: بیشک آج کافروں پر (ہر قسم کی) رسوائی اور بربادی ہےo جن کی روحیں

تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۠ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا

فرشتے اس حال میں قبض کرتے ہیں کہ وہ اپنی جانوں پر (بدستور) ظلم کئے جا رہے ہوں، سو وہ (روزِ قیامت) اطاعت و

كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ

فرمانبرداری کا اظہار کریں گے (اور کہیں گے:) ہم (دنیا میں) کوئی برائی نہیں کیا کرتے تھے، کیوں نہیں بیشک اللہ خوب جانتا

https://irfan-ul-quran.com

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۸﴾ فَادۡخُلُوۡۤا اَبۡوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ

ہے جو کچھ تم کیا کرتے تھےo پس تم دوزخ کے دروازوں سے داخل ہو جاؤ، تم اس میں ہمیشہ رہنے والے ہو،

فَلَبِئۡسَ مَثۡوَى الۡمُتَكَبِّرِيۡنَ ﴿۲۹﴾ وَقِيۡلَ لِلَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا

سو تکبّر کرنے والوں کا کیا ہی برا ٹھکانا ہےo اور پرہیزگار لوگوں سے کہا جائے کہ تمہارے رب نے کیا

مَاذَاۤ اَنۡزَلَ رَبُّكُمۡ ؕ قَالُوۡا خَيۡرًا ؕ لِلَّذِيۡنَ اَحۡسَنُوۡا فِىۡ

نازل فرمایا ہے؟ وہ کہتے ہیں: (دنیا و آخرت کی) بھلائی (اتاری ہے)، ان لوگوں کے لئے جو نیکی

هٰذِهِ الدُّنۡيَا حَسَنَةٌ ؕ وَلَدَارُ الۡاٰخِرَةِ خَيۡرٌ ؕ وَلَنِعۡمَ

کرتے رہے اس دنیا میں (بھی) بھلائی ہے، اور آخرت کا گھر تو ضرور ہی بہتر ہے، اور پرہیزگاروں

دَارُ الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۳۰﴾ۙ جَنّٰتُ عَدۡنٍ يَّدۡخُلُوۡنَهَا تَجۡرِىۡ مِنۡ

کا گھر کیا ہی خوب ہےo سدا بہار باغات ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے جن کے

تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ لَهُمۡ فِيۡهَا مَا يَشَآءُوۡنَ ؕ كَذٰلِكَ

نیچے سے نہریں بہہ رہی ہوں گی، اِن میں اُن کے لئے جو کچھ وہ چاہیں گے (میسّر) ہو گا،

يَجۡزِى اللّٰهُ الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۳۱﴾ۙ الَّذِيۡنَ تَتَوَفّٰٮهُمُ الۡمَلٰٓئِكَةُ

اس طرح اللہ پرہیزگاروں کو صلہ عطا فرماتا ہےo جن کی روحیں فرشتے اس حال میں قبض کرتے ہیں کہ وہ (نیکی وطاعت کے

طَيِّبِيۡنَ ۙ يَقُوۡلُوۡنَ سَلٰمٌ عَلَيۡكُمُ ۙ ادۡخُلُوا الۡجَنَّةَ بِمَا

باعث) پاکیزہ اور خوش وخرم ہوں، (ان سے فرشتے قبضِ روح کے وقت ہی کہہ دیتے ہیں:) تم پر سلامتی ہو، تم جنت میں داخل

كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۳۲﴾ هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ تَاۡتِيَهُمُ

ہو جاؤ ان (اعمالِ صالحہ) کے باعث جو تم کیا کرتے تھےo یہ اور کس چیز کا انتظار کر رہے ہیں سوائے اِس

الۡمَلٰٓئِكَةُ اَوۡ يَاۡتِىَ اَمۡرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيۡنَ مِنۡ

کے کہ اِن کے پاس فرشتے آ جائیں یا آپ کے رب کا حکمِ (عذاب) آ پہنچے، یہی کچھ ان لوگوں نے (بھی)

https://irfan-ul-quran.com

قَبْلِهِمْ ؕ وَ مَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَ لٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ

کیا تھا جو اِن سے پہلے تھے، اور اللہ نے اُن پر ظلم نہیں کیا تھا لیکن وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم

يَظْلِمُوْنَ ﴿٣٣﴾ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا

کیا کرتے تھےo سو جو اعمال انہوں نے کئے تھے انہی کی سزائیں ان کو پہنچیں اور اسی (عذاب) نے انہیں آ گھیرا

كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٤﴾ ع وَ قَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ ع ٤ ١٠

جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھےo اور مشرک لوگ کہتے ہیں: اگر اللہ چاہتا تو ہم اس کے

شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَ لَاۤ

سوا کسی بھی چیز کی پرستش نہ کرتے، نہ ہی ہم اور نہ ہمارے باپ دادا، اور نہ ہم اس کے

اٰبَآؤُنَا وَ لَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ

(حکم کے) بغیر کسی چیز کو حرام قرار دیتے، یہی کچھ ان لوگوں نے (بھی) کیا تھا جو اِن سے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ

پہلے تھے، تو کیا رسولوں کے ذمہ (اللہ کے پیغام اور احکام) واضح طور پر پہنچا دینے کے علاوہ

الْمُبِيْنُ ﴿٣٥﴾ وَ لَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ

بھی کچھ ہے؟o اور بیشک ہم نے ہر امت میں ایک رسول بھیجا کہ (لوگو) تم اللہ کی عبادت کرو

اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ اجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى

اور طاغوت (یعنی شیطان اور بتوں کی اطاعت و پرستش) سے اجتناب کرو، سو اُن میں بعض وہ

اللّٰهُ وَ مِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِيْرُوْا فِي

ہوئے جنہیں اللہ نے ہدایت فرما دی اور اُن میں بعض وہ ہوئے جن پر گمراہی (ٹھیک) ثابت

الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٦﴾

ہوئی، سو تم لوگ زمین میں سیر و سیاحت کرو اور دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہواo

https://irfan-ul-quran.com

اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ

اگر آپ ان کے ہدایت پر آ جانے کی شدید طلب رکھتے ہیں تو (آپ اپنی طبیعتِ مطہرہ پر اس قدر بوجھ نہ لائیں) بیشک اللہ جسے

وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٣٧﴾ وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ

گمراہ ٹھہرا دیتا ہے اسے ہدایت نہیں فرماتا اور ان کیلئے کوئی مددگار نہیں ہوتاo اور یہ لوگ بڑی

اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ؕ بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ

شدّ و مد سے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مر جائے اللہ اسے (دوبارہ) نہیں اٹھائے گا، کیوں

حَقًّا وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٨﴾ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ

نہیں اس کے ذمۂ کرم پر سچا وعدہ ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتےo (مُردوں کا اٹھایا جانا اس لئے ہے) تاکہ

الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَ لِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّهُمْ

ان کے لئے وہ (حق) بات واضح کر دے جس میں وہ لوگ اختلاف کرتے ہیں اور یہ کہ کافر لوگ جان لیں کہ

كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَاۤ اَرَدْنٰهُ اَنْ

حقیقت میں وہی جھوٹے ہیںo ہمارا فرمان تو کسی چیز کیلئے صرف اِسی قدر ہوتا ہے کہ جب ہم اُس (کو وجود میں لانے) کا ارادہ

نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٤٠﴾ ع وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ

کرتے ہیں تو ہم اُسے فرماتے ہیں: ''ہو جا'' پس وہ ہو جاتی ہےo اور جنہوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی اس کے

بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَلَاَجْرُ

بعد کہ ان پر (طرح طرح کے) ظلم توڑے گئے تو ہم ضرور انہیں دنیا (ہی) میں بہتر ٹھکانا دیں گے، اور آخرت کا

الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا

اجر تو یقیناً بہت بڑا ہے، کاش! وہ (اس راز کو) جانتے ہوتےo جن لوگوں نے صبر کیا اور اپنے

وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا

رب پر توکل کئے رکھتے ہیںo اور ہم نے آپ سے پہلے بھی مَردوں ہی کو رسول

ع = ربع

وقف لازم

https://irfan-ul-quran.com

رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ

بنا کر بھیجا جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے سو تم اہلِ ذکر سے پوچھ لیا کرو اگر تمہیں خود (کچھ)

لَا تَعْلَمُوْنَ ۙ﴿۴۳﴾ بِالْبَيِّنٰتِ وَ الزُّبُرِ ؕ وَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ

معلوم نہ ہوo (انہیں بھی) واضح دلائل اور کتابوں کے ساتھ (بھیجا تھا)، اور (اے نبیِ مکرّم!) ہم نے آپ کی طرف ذکرِ عظیم

الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَ لَعَلَّهُمْ

(قرآن) نازل فرمایا ہے تاکہ آپ لوگوں کے لئے وہ (پیغام اور احکام) خوب واضح کر دیں جو ان کی طرف اتارے گئے ہیں

يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۴﴾ اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ

اور تاکہ وہ غور و فکر کریںo کیا وہ بُرے مکر و فریب کرنے والے لوگ اس بات سے بے خوف

يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ

ہو گئے ہیں کہ اللہ انہیں زمین میں دھنسا دے یا (کسی) ایسی جگہ سے ان پر عذاب بھیج دے جس کا

حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۙ﴿۴۵﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ

انہیں کوئی خیال بھی نہ ہوo یا ان کی نقل و حرکت (سفر اور شغلِ تجارت) کے دوران ہی انہیں پکڑ لے سو وہ اللہ کو

بِمُعْجِزِيْنَ ۙ﴿۴۶﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ؕ فَاِنَّ رَبَّكُمْ

عاجز نہیں کر سکتےo یا انہیں ان کے خوف زدہ ہونے پر پکڑ لے، تو بیشک تمہارا رب بڑا

لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۷﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ

شفیق نہایت مہربان ہےo کیا انہوں نے ان (سایہ دار) چیزوں کی طرف نہیں دیکھا جو اللہ نے پیدا فرمائی ہیں (کہ)

شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَ الشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ

ان کے سائے دائیں اور بائیں اطراف سے اللہ کے لئے سجدہ کرتے ہوئے پھرتے رہتے ہیں اور وہ (درحقیقت)

وَ هُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَ لِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي

طاعت و عاجزی کا اظہار کرتے ہیںo اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے

النصف

https://irfan-ul-quran.com

الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٤٩﴾

جملہ جاندار اور فرشتے، اللہ (ہی) کو سجدہ کرتے ہیں اور وہ (ذرا بھی) غرور و تکبر نہیں کرتےo

يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿٥٠﴾ السجدة

وہ اپنے رب سے جو ان کے اوپر ہے ڈرتے رہتے ہیں اور جو حکم انہیں دیا جاتا ہے (اسے) بجا لاتے ہیںo

وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ

اور اللہ نے فرمایا ہے: تم دو معبود مت بناؤ، بیشک وہی (اللہ) معبودِ یکتا ہے،

وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿٥١﴾ وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اور تم مجھ ہی سے ڈرتے رہوo اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے (سب) اسی کا ہے اور (سب

وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ۭ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿٥٢﴾

کے لئے) اسی کی فرمانبرداری واجب ہے۔ تو کیا تم غیر از خدا (کسی) سے ڈرتے ہوo

وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ

اور تمہیں جو نعمت بھی حاصل ہے سو وہ اللہ ہی کی جانب سے ہے، پھر جب تمہیں تکلیف پہنچتی ہے تو تم اسی کے آگے گریہ وزاری

تَجْـَٔرُوْنَ ﴿٥٣﴾ ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ

کرتے ہوo پھر جب اللہ اس تکلیف کو تم سے دور فرما دیتا ہے تو تم میں سے ایک گروہ اس وقت اپنے

مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٤﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ

رب سے شرک کرنے لگتا ہےo (یہ کفر و شرک اسلئے) تا کہ وہ ان (نعمتوں) کی ناشکری کریں جو ہم نے انہیں عطا کر رکھی ہیں،

فَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا

پس (اے مشرکو! چند روزہ) فائدہ اٹھا لو پھر تم عنقریب (اپنے انجام کو) جان لو گےo اور یہ ان (بتوں) کیلئے جن (کی

لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ۭ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا

حقیقت) کو وہ خود بھی نہیں جانتے اس رزق میں سے حصہ مقرر کرتے ہیں جو ہم نے انہیں عطا کر رکھا ہے۔ اللہ کی قسم! تم سے

https://irfan-ul-quran.com

كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿٥٦﴾ وَ يَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ

اس بہتان کی نسبت ضرور پوچھ گچھ کی جائیگی جو تم باندھا کرتے ہوo اور یہ (کفار و مشرکین) اللہ کیلئے بیٹیاں مقرر کرتے ہیں وہ (اس

وَ لَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى

سے) پاک ہے اور اپنے لئے وہ کچھ (یعنی بیٹے) جن کی وہ خواہش کرتے ہیںo اور جب ان میں سے کسی کو لڑکی (کی پیدائش)

ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّ هُوَ كَظِيْمٌ ﴿٥٨﴾ ۚ يَتَوَارٰى مِنَ

کی خبر سنائی جاتی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ غصہ سے بھر جاتا ہےo وہ لوگوں سے چُھپا پھرتا ہے

الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ

(بزعمِ خویش) اس بری خبر کی وجہ سے جو اسے سنائی گئی ہے، (اب یہ سوچنے لگتا ہے کہ) آیا اسے ذلت و رسوائی

يَدُسُّهٗ فِي التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿٥٩﴾

کے ساتھ (زندہ) رکھے یا اسے مٹی میں دبا دے (یعنی زندہ درگور کر دے)، خبردار! کتنا برا فیصلہ ہے جو وہ کرتے ہیںo

لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَ لِلّٰهِ

ان لوگوں کی جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے (یہ) نہایت بری صفت ہے، اور بلند تر

الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ؕ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦٠﴾ ع وَ لَوْ يُؤَاخِذُ ع ١٣

صفت اللہ ہی کی ہے اور وہ غالب حکمت والا ہےo اور اگر اللہ لوگوں کو ان

اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّ لٰكِنْ

کے ظلم کے عوض (فوراً) پکڑ لیا کرتا تو اس (زمین) پر کسی جاندار کو نہ چھوڑتا لیکن

يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ

وہ انہیں مقررہ میعاد تک مہلت دیتا ہے، پھر جب ان کا مقرر وقت آ پہنچتا ہے تو وہ

لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّ لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَ يَجْعَلُوْنَ

نہ ایک گھڑی پیچھے ہو سکتے ہیں اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیںo اور وہ اللہ کے لئے وہ کچھ مقرر کرتے ہیں جو (اپنے لئے) ناپسند

https://irfan-ul-quran.com

لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ

کرتے ہیں اور ان کی زبانیں جھوٹ بولتی ہیں کہ ان کے لئے بھلائی ہے، (ہرگز نہیں!) حقیقت یہ ہے کہ ان کے لئے

الْحُسْنٰى ؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿٦٢﴾

دوزخ ہے اور یہ (دوزخ میں) سب سے پہلے بھیجے جائیں گے (اور اس میں ہمیشہ کے لئے چھوڑ دیئے جائیں گے)o

تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰۤى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ

اللہ کی قسم! یقیناً ہم نے آپ سے پہلے (بھی بہت سی) امتوں کی طرف رسول بھیجے تو شیطان نے ان (امتوں) کے لئے

الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ

ان کے (برے) اعمال آراستہ و خوشنما کر دکھائے، سو وہی (شیطان) آج انکا دوست ہے اور ان کے لئے دردناک

اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾ وَمَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ

عذاب ہےo اور ہم نے آپ کی طرف کتاب نہیں اتاری مگر اس لئے کہ آپ ان پر وہ (اُمور) واضح

الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ

کر دیں جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں اور (اس لئے کہ یہ کتاب) ہدایت اور رحمت ہے اس قوم کے لئے

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ

جو ایمان لے آئی ہےo اور اللہ نے آسمان کی جانب سے پانی اتارا اور اس کے ذریعہ زمین کو اس کے مردہ

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ

(یعنی بنجر) ہونے کے بعد زندہ (یعنی سرسبز و شاداب) کر دیا۔ بیشک اس میں (نصیحت) سننے والوں کے

يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٥﴾ ع وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ ع ٥ ١٤

لئے نشانی ہےo اور بیشک تمہارے لئے مویشیوں میں (بھی) مقامِ غور ہے، ہم ان کے جسموں کے اندر کی اس چیز سے جو

مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا

آنتوں کے (بعض) مشمولات اور خون کے اختلاط سے (وجود میں آتی ہے) خالص دودھ نکال کر تمہیں پلاتے ہیں (جو) پینے

https://irfan-ul-quran.com

لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَ مِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَ الْاَعْنَابِ

والوں کیلئے فرحت بخش ہوتا ہے o اور کھجور اور انگور کے پھلوں

تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّ رِزْقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

سے تم شکّر اور (دیگر) عمدہ غذائیں بناتے ہو، بیشک اس میں اہلِ عقل

لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَ اَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ

کے لئے نشانی ہےo اور آپ کے رب نے شہد کی مکھی کے دل میں (خیال) ڈال دیا کہ تو بعض پہاڑوں

اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّ مِنَ الشَّجَرِ وَ مِمَّا

میں اپنے گھر بنا اور بعض درختوں میں اور بعض چھپروں میں (بھی) جنہیں لوگ (چھت کی طرح)

يَعْرِشُوْنَ ﴿٦٨﴾ ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ

اونچا بناتے ہیںo پس تو ہر قسم کے پھلوں سے رس چوسا کر پھر اپنے رب کے (سمجھائے ہوئے) راستوں پر (جو ان پھلوں اور

رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ

پھولوں تک جاتے ہیں جن سے تو نے رس چوسنا ہے، دوسری مکھیوں کیلئے بھی) آسانی فراہم کرتے ہوئے چلا کر، ان کے

فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ

شکموں سے ایک پینے کی چیز نکلتی ہے (وہ شہد ہے) جس کے رنگ جداگانہ ہوتے ہیں، اس میں لوگوں کیلئے شفا ہے، بیشک اس

يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَ اللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ۟ وَ مِنْكُمْ

میں غور وفکر کرنے والوں کیلئے نشانی ہےo اور اللہ نے تمہیں پیدا فرمایا ہے پھر وہ تمہیں وفات دیتا (یعنی تمہاری روح قبض کرتا)

مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ

ہے۔ اور تم میں سے کسی کو ناقص ترین عمر (بڑھاپا) کی طرف پھیر دیا جاتا ہے تاکہ (زندگی میں بہت کچھ) جان لینے کے بعد اب

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿٧٠﴾ وَ اللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى

کچھ بھی نہ جانے ☆، بیشک اللہ خوب جاننے والا بڑی قدرت والا ہےo اور اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر رزق (کے

☆ (یعنی انسان مرنے سے پہلے اپنی بے کیف کم مائیگی کا منظر بھی دیکھ لے) ع ٥ ١٥

https://irfan-ul-quran.com

بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّيْ رِزْقِهِمْ

درجات) میں فضیلت دی ہے (تا کہ وہ تمہیں حکمِ انفاق کے ذریعے آزمائے)، مگر جن لوگوں کو فضیلت دی گئی ہے وہ اپنی دولت

عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعْمَةِ

(کے کچھ حصہ کو بھی) اپنے زیردست لوگوں پر نہیں لوٹاتے (یعنی خرچ نہیں کرتے) حالانکہ وہ سب اس میں (بنیادی ضروریات کی

اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿٧١﴾ وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ

حد تک) برابر ہیں، تو کیا وہ اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیںo اور اللہ نے تم ہی میں سے تمہارے لئے

اَزْوَاجًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَ حَفَدَةً وَّ

جوڑے پیدا فرمائے اور تمہارے جوڑوں (یعنی بیویوں) سے تمہارے لئے بیٹے اور پوتے/نواسے پیدا

رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَ

فرمائے اور تمہیں پاکیزہ رزق عطا فرمایا، تو کیا پھر بھی وہ (حق کو چھوڑ کر) باطل پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ

بِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

کی نعمت سے وہ ناشکری کرتے ہیںo اور اللہ کے سوا ان (بتوں) کی پرستش کرتے ہیں جو

مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ شَيْـًٔا وَّ

آسمانوں اور زمین سے ان کے لئے کسی قدر رزق دینے کے بھی مالک نہیں ہیں اور نہ ہی کچھ

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٧٣﴾ فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

قدرت رکھتے ہیںo پس تم اللہ کے لئے مثل نہ ٹھہرایا کرو، بیشک اللہ

يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٧٤﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا

جانتا ہے اور تم نہیں جانتےo اللہ نے ایک مثال بیان فرمائی ہے (کہ) ایک غلام ہے (جو کسی کی) ملکیت میں

مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّ مَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا

ہے (خود) کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور (دوسرا) وہ شخص ہے جسے ہم نے اپنی طرف سے عمدہ روزی عطا فرمائی

https://irfan-ul-quran.com

حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّ جَهْرًا ؕ هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ

ہے سو وہ اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتا ہے، کیا وہ برابر ہو سکتے ہیں، سب تعریفیں اللہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَضَرَبَ

کے لئے ہیں، بلکہ ان میں سے اکثر (بنیادی حقیقت کو بھی) نہیں جانتےo اور اللہ نے دو (ایسے) آدمیوں کی مثال

اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَاۤ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ

بیان فرمائی ہے جن میں سے ایک گونگا ہے وہ کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور وہ اپنے مالک پر بوجھ ہے وہ

وَّ هُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ

(مالک) اسے جدھر بھی بھیجتا ہے کوئی بھلائی لے کر نہیں آتا، کیا وہ (گونگا) اور (دوسرا) وہ شخص جو (اس منصب

هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ

کا حامل ہے کہ) لوگوں کو عدل و انصاف کا حکم دیتا ہے اور وہ خود بھی سیدھی راہ پر گامزن ہے (دونوں) برابر

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٧٦﴾ ع وَ لِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَاۤ ع ١٢

ہو سکتے ہیںo اور آسمانوں اور زمین کا (سب) غیب اللہ ہی کے لئے ہے، اور

اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

قیامت کے بپا ہونے کا واقعہ اس قدر تیزی سے ہو گا جیسے آنکھ کا جھپکنا یا اس سے بھی

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٧٧﴾ وَ اللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ

تیز تر، بیشک اللہ ہر چیز پر بڑا قادر ہےo اور اللہ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹ

اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ

سے (اس حالت میں) باہر نکالا کہ تم کچھ نہ جانتے تھے اور اس نے تمہارے لئے

وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٨﴾ اَلَمْ يَرَوْا

کان اور آنکھیں اور دل بنائے تاکہ تم شکر بجا لاؤo کیا انہوں نے پرندوں کو نہیں

https://irfan-ul-quran.com

اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا

دیکھا جو آسمان کی ہوا میں (قانونِ حرکت و پرواز کے) پابند (ہو کر اڑتے رہتے) ہیں، انہیں اللہ کے (قانون کے) سوا کوئی

اللّٰهُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَ اللّٰهُ

چیز تھامے ہوئے نہیں ہے۔ بیشک اس (پرواز کے اصول) میں ایمان والوں کے لئے نشانیاں ہیں ٥ اور اللہ نے تمہارے لئے

جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ

تمہارے گھروں کو (مستقل) سکونت کی جگہ بنایا اور تمہارے لئے چوپایوں کی کھالوں سے (عارضی) گھر (یعنی خیمے) بنائے

الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَ يَوْمَ

جنہیں تم اپنے سفر کے وقت اور (دورانِ سفر منزلوں پر) اپنے ٹھہرنے کے وقت ہلکا پھلکا پاتے ہو اور (اسی اللہ نے تمہارے

اِقَامَتِكُمْ ۙ وَ مِنْ اَصْوَافِهَا وَ اَوْبَارِهَا وَ اَشْعَارِهَاۤ

لئے) بھیڑوں اور دنبوں کی اون اور اونٹوں کی پشم اور بکریوں کے بالوں سے گھریلو استعمال اور (معیشت و تجارت میں) فائدہ

اَثَاثًا وَّ مَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٨٠﴾ وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا

اٹھانے کے اسباب بنائے (جو) مقررہ مدت تک (ہیں) ٥ اور اللہ ہی نے تمہارے لئے اپنی پیدا کردہ کئی چیزوں کے

خَلَقَ ظِلٰلًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ

سائے بنائے اور اس نے تمہارے لئے پہاڑوں میں پناہ گاہیں بنائیں اور اس نے تمہارے لئے (کچھ) ایسے لباس

سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ؕ

بنائے جو تمہیں گرمی سے بچاتے ہیں اور (کچھ) ایسے لباس جو تمہیں شدید جنگ میں (دشمن کے وار سے) بچاتے

كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾ فَاِنْ

ہیں، اس طرح اللہ تم پر اپنی نعمت (کفالت و حفاظت) پوری فرماتا ہے تاکہ تم (اسکے حضور) سرِ نیاز خم کردو ٥ سو اگر (پھر بھی) وہ

تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٨٢﴾ يَعْرِفُوْنَ

روگردانی کریں تو (اے نبیٔ معظّم!) آپکے ذمہ تو صرف (میرے پیغام اور احکام کو) صاف صاف پہنچا دینا ہے ٥ یہ لوگ اللہ کی

https://irfan-ul-quran.com

نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٣﴾ ع وَ

نعمت کو پہچانتے ہیں پھر اس کا انکار کرتے ہیں اور ان میں سے اکثر کافر ہیںo اور جس دن ہم

يَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ

ہر اُمت سے (اس کے نبی کو اس کے اعمال پر) گواہ بنا کر اٹھائیں گے پھر کافر لوگوں کو (کوئی عذر پیش کرنے کی) اجازت

كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

نہیں دی جائے گی اور نہ (اس وقت) ان سے توبہ و رجوع کا مطالبہ کیا جائے گاo اور جب ظالم لوگ عذاب دیکھ لیں گے

الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٨٥﴾ وَاِذَا

تو نہ ان سے (اس عذاب کی) تخفیف کی جائے گی اور نہ ہی انہیں مہلت دی جائے گیo اور جب مشرک

رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ

لوگ اپنے (خود ساختہ) شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے: اے ہمارے رب!

شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ فَاَلْقَوْا

یہی ہمارے شریک تھے جن کی ہم تجھے چھوڑ کر پرستش کرتے تھے، پس وہ (شرکاء)

اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٨٦﴾ ج وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ

انہیں (جواباً) پیغام بھیجیں گے کہ بیشک تم جھوٹے ہوo اور یہ (مشرکین) اس دن اللہ کے حضور

يَوْمَئِذِ السَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٨٧﴾

عاجزی و فرمانبرداری ظاہر کریں گے اور ان سے وہ سارا بہتان جاتا رہے گا جو یہ باندھا کرتے تھےo

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا

جن لوگوں نے کفر کیا اور (دوسروں کو) اللہ کی راہ سے روکتے رہے ہم ان کے عذاب پر عذاب کا

فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿٨٨﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ

اضافہ کریں گے اس وجہ سے کہ وہ فساد انگیزی کرتے تھےo اور (یہ) وہ دن ہو گا (جب)

ع ١١ ١٧

الثالثة

https://irfan-ul-quran.com

فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَ جِئْنَا بِكَ

ہم ہر امت میں انہی میں سے خود ان پر ایک گواہ اٹھائیں گے اور (اے حبیبِ مکرّم!) ہم آپ

شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا

کو ان سب (امتوں اور پیغمبروں) پر گواہ بنا کر لائیں گے، اور ہم نے آپ پر وہ عظیم کتاب نازل

لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً وَّ بُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿٨٩﴾ ع

فرمائی ہے جو ہر چیز کا بڑا واضح بیان ہے اور مسلمانوں کے لئے ہدایت اور رحمت اور بشارت ہےo

ع ١٢ ١٨

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ الْاِحْسَانِ وَ اِيْتَآئِ ذِي

بیشک اللہ (ہر ایک کے ساتھ) عدل اور احسان کا حکم فرماتا ہے اور

الْقُرْبٰى وَ يَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ وَ الْبَغْيِ ۚ

قرابت داروں کو دیتے رہنے کا اور بے حیائی اور برے کاموں اور سرکشی و نافرمانی سے منع

يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٩٠﴾ وَ اَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا

فرماتا ہے، وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے تاکہ تم خوب یاد رکھوo اور تم اللہ کا عہد پورا کر دیا کرو

عٰهَدْتُّمْ وَ لَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَ قَدْ

جب تم عہد کرو اور قسموں کو پختہ کر لینے کے بعد انہیں مت توڑا کرو حالانکہ

جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا

تم اللہ کو اپنے آپ پر ضامن بنا چکے ہو، بیشک اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ

تَفْعَلُوْنَ ﴿٩١﴾ وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ

تم کرتے ہوo اور اس عورت کی طرح نہ ہو جاؤ جس نے اپنا سوت مضبوط کات لینے کے بعد توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے

بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ؕ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ

کر ڈالا، تم اپنی قسموں کو اپنے درمیان فریب کاری کا ذریعہ بناتے ہو تاکہ (اس طرح) ایک گروہ دوسرے گروہ سے

https://irfan-ul-quran.com

اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ؕ اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ

زیادہ فائدہ اٹھانے والا ہو جائے، بات یہ ہے کہ اللہ (بھی) تمہیں اسی کے ذریعہ آزماتا ہے،

بِهٖ ؕ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ

اور وہ تمہارے لئے قیامت کے دن ان باتوں کو ضرور واضح فرما دے گا جن میں تم اختلاف

تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ

کیا کرتے تھےo اور اگر اللہ چاہتا تو تم (سب) کو ایک ہی امت بنا دیتا لیکن وہ جسے

لٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ

چاہتا ہے گمراہ ٹھہرا دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت فرما دیتا ہے، اور تم سے ان کاموں

لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾ وَ لَا تَتَّخِذُوْٓا

کی نسبت ضرور پوچھا جائے گا جو تم انجام دیا کرتے تھےo اور تم اپنی قسموں کو آپس میں

اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَ

فریب کاری کا ذریعہ نہ بنایا کرو ورنہ قدم (اسلام پر) جم جانے کے بعد لڑکھڑا جائے گا

تَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ

اور تم اس وجہ سے کہ اللہ کی راہ سے روکتے تھے برے انجام کا مزہ چکھو گے اور تمہارے لئے

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٩٤﴾ وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ

زبردست عذاب ہےo اور اللہ کے عہد حقیر سی قیمت (یعنی دنیوی مال و دولت) کے عوض مت بیچ ڈالا کرو،

اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٩٥﴾ مَا

بیشک جو (اجر) اللہ کے پاس ہے وہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم (اس راز کو) جانتے ہوo جو (مال و زر)

عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ

تمہارے پاس ہے فنا ہو جائے گا اور جو اللہ کے پاس ہے باقی رہنے والا ہے، اور ہم ان لوگوں کو جنہوں نے صبر کیا

https://irfan-ul-quran.com

صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾ مَنْ

ضرور ان کا اجر عطا فرمائیں گے ان کے اچھے اعمال کے عوض جو وہ انجام دیتے رہے تھےo جو کوئی

عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ

نیک عمل کرے (خواہ) مرد ہو یا عورت جبکہ وہ مومن ہو تو ہم اسے ضرور پاکیزہ زندگی کے

حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا

ساتھ زندہ رکھیں گے، اور انہیں ضرور ان کا اجر (بھی) عطا فرمائیں گے ان اچھے اعمال کے عوض جو

يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٧﴾ فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ

وہ انجام دیتے تھےo سو جب آپ قرآن پڑھنے لگیں تو شیطان مردود (کی وسوسہ اندازیوں) سے اللہ

الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿٩٨﴾ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ

کی پناہ مانگ لیا کریںo بیشک اسے ان لوگوں پر کچھ (بھی) غلبہ حاصل نہیں ہے جو

اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٩٩﴾ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى

ایمان لائے اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیںo بس اس کا غلبہ صرف انہی لوگوں پر ہے

الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿١٠٠﴾ ع وَاِذَا

جو اسے دوست بناتے ہیں اور جو اللہ کے ساتھ شرک کرنے والے ہیںo اور جب ہم کسی آیت کی جگہ دوسری آیت

بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا

بدل دیتے ہیں اور اللہ (ہی) بہتر جانتا ہے جو (کچھ) وہ نازل فرماتا ہے (تو) کفار کہتے ہیں کہ آپ تو بس اپنی طرف

اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾ قُلْ

سے گھڑنے والے ہیں، بلکہ ان میں سے اکثر لوگ (آیتوں کے اتارنے اور بدلنے کی حکمت) نہیں جانتےo فرما دیجئے: اس

نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ

(قرآن) کو روحُ القدس (جبرئیل علیہ السلام) نے آپ کے رب کی طرف سے سچائی کے ساتھ اتارا

ع ١٣ ١١ ١٥

https://irfan-ul-quran.com

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٠٢﴾ وَ لَقَدْ

ہے تاکہ ایمان والوں کو ثابت قدم رکھے اور (یہ) مسلمانوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہےo اور بیشک ہم

نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِيْ

جانتے ہیں کہ وہ (کفار ومشرکین) کہتے ہیں کہ انہیں یہ (قرآن) محض کوئی آدمی ہی سکھاتا ہے، جس شخص کی طرف وہ بات

يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّ هٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٠٣﴾

کوحق سے ہٹاتے ہوئے منسوب کرتے ہیں اس کی زبان عجمی ہے اور یہ قرآن واضح و روشن عربی زبان (میں) ہےo

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَ

بیشک جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے اللہ انہیں ہدایت (یعنی صحیح فہم و بصیرت کی توفیق بھی) نہیں دیتا اور

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٠٤﴾ اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ

ان کے لئے دردناک عذاب ہےo بیشک جھوٹی افترا پردازی (بھی) وہی لوگ کرتے

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٥﴾

ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے اور وہی لوگ جھوٹے ہیںo

مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَ قَلْبُهٗ

جو شخص اپنے ایمان لانے کے بعد کفر کرے، سوائے اس کے جسے انتہائی مجبور کر دیا گیا مگر اس کا دل

مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَ لٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا

(بدستور) ایمان سے مطمئن ہے، لیکن (ہاں) وہ شخص جس نے (دوبارہ) شرحِ صدر کے ساتھ کفر

فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٠٦﴾ ذٰلِكَ

(اختیار) کیا سو ان پر اللہ کی طرف سے غضب ہے اور ان کے لئے زبردست عذاب ہےo یہ اس

بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ

وجہ سے کہ انہوں نے دنیوی زندگی کو آخرت پر عزیز رکھا اور اس لئے

https://irfan-ul-quran.com

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠٧﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ

کہ اللہ کافروں کی قوم کو ہدایت نہیں فرماتاo یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ نے ان کے دلوں پر

اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

اور ان کے کانوں پر اور ان کی آنکھوں پر مُہر لگا دی ہے اور یہی لوگ ہی (آخرت کے انجام

الْغٰفِلُوْنَ ﴿١٠٨﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ

سے) غافل ہیںo یہ حقیقت ہے کہ بیشک یہی لوگ آخرت میں خسارہ اٹھانے

الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٠٩﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ

والے ہیںo پھر آپ کا رب ان لوگوں کیلئے جنہوں نے (ظلم و جبر کرنے والے کافروں کے ہاتھوں) آزمائشوں (اور تکلیفوں) میں

مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا

مبتلا کیے جانے کے بعد ہجرت کی (یعنی اللہ کے لیے اپنے وطن چھوڑ دیے) پھر (دفاعی) جنگیں کیں اور☆(اے حبیبِ مکرّم!) آپ کا رب اس کے بعد

لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٠﴾ ع يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ

بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہےo وہ دن (یاد کریں) جب ہر شخص محض اپنی جان کی طرف سے (دفاع کے لئے) جھگڑتا ہوا

نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١١١﴾

حاضر ہو گا اور ہر جان کو جو کچھ اس نے کیا ہو گا اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گاo

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا

اور اللہ نے ایک ایسی بستی کی مثال بیان فرمائی ہے جو (بڑے) امن اور اطمینان سے (آباد) تھی اس کا

رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ

رزق اس کے (مکینوں کے) پاس ہر طرف سے بڑی وسعت و فراغت کے ساتھ آتا تھا پھر اس بستی (والوں)

فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا

نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے اسے بھوک اور خوف کے عذاب کا لباس پہنا دیا ان اعمال کے

ف ☆ (جنگ و جدال، تشدد و فساد اور ظلم و جبر کے خلاف) سینہ سپر رہتے ہو

https://irfan-ul-quran.com

يَصْنَعُوْنَ ﴿١١٢﴾ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ

سبب سے جو وہ کرتے تھےo اور بیشک ان کے پاس انہی میں سے ایک رسول آیا تو

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿١١٣﴾ فَكُلُوْا مِمَّا

انہوں نے اسے جھٹلایا پس انہیں عذاب نے آ پکڑا اور وہ ظالم ہی تھےo پس جو حلال اور پاکیزہ

رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ

رزق تمہیں اللہ نے بخشا ہے، تم اس میں سے کھایا کرو اور اللہ کی نعمت کا شکر بجا لاتے رہو اگر تم اسی

كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿١١٤﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ

کی عبادت کرتے ہوo اس نے تم پر صرف مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت اور وہ (جانور) جس پر ذبح کرتے وقت غیر اللہ کا

وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ

نام پکارا گیا ہو، حرام کیا ہے، پھر جو شخص حالتِ اضطرار (یعنی انتہائی مجبوری کی حالت) میں ہو، نہ (طلبِ لذت میں احکامِ الٰہی

اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٥﴾ وَ

سے) سرکشی کرنے والا ہو اور نہ (مجبوری کی حد سے) تجاوز کرنے والا ہو، تو بیشک اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہےo اور وہ

لَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّ

جھوٹ مت کہا کرو جو تمہاری زبانیں بیان کرتی رہتی ہیں کہ یہ حلال ہے اور

هٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ

یہ حرام ہے اس طرح کہ تم اللہ پر جھوٹا بہتان باندھو، بیشک جو لوگ اللہ پر جھوٹا

يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿١١٦﴾ ؕ مَتَاعٌ

بہتان باندھتے ہیں وہ (کبھی) فلاح نہیں پائیں گےo فائدہ تھوڑا ہے مگر

قَلِيْلٌ ۪ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١١٧﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا

ان کے لئے عذاب (بڑا) دردناک ہےo اور یہود پر ہم نے وہی چیزیں حرام

https://irfan-ul-quran.com

حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَ

کی تھیں جو ہم پہلے آپ سے بیان کر چکے ہیں اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا تھا لیکن

لٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿١١٨﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ

وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کیا کرتے تھےo پھر بیشک آپ کا رب ان لوگوں کے لئے

عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ

جنہوں نے نادانی سے غلطیاں کیں پھر اس کے بعد تائب ہو گئے اور (اپنی) حالت

اَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٩﴾ ع اِنَّ

درست کر لی تو بیشک آپ کا رب اس کے بعد بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہےo بیشک ابراہیم (علیہ السلام تنہا ذات میں)

اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ؕ وَلَمْ يَكُ مِنَ

ایک اُمت تھے، اللہ کے بڑے فرمانبردار تھے، ہر باطل سے کنارہ کش (صرف اسی کی طرف یکسو) تھے، اور مشرکوں

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٢٠﴾ ۙ شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ

میں سے نہ تھےo اس (اللہ) کی نعمتوں پر شاکر تھے، اللہ نے انہیں چن (کر اپنی بارگاہ میں خاص برگزیدہ بنا) لیا

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٢١﴾ وَاٰتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَ

اور انہیں سیدھی راہ کی طرف ہدایت فرما دیo اور ہم نے اسے دنیا میں (بھی) بھلائی عطا فرمائی، اور

اِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٢٢﴾ ؕ ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ

بیشک وہ آخرت میں (بھی) صالحین میں سے ہوں گےo پھر (اے حبیبِ مکرّم!) ہم نے آپ

اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ

کی طرف وحی بھیجی کہ آپ ابراہیم (علیہ السلام) کے دین کی پیروی کریں جو ہر باطل سے جدا تھے، اور وہ

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٢٣﴾ اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ

مشرکوں میں سے نہ تھےo ہفتہ کا دن صرف انہی لوگوں پر مقرر کیا گیا تھا جنہوں نے اس میں

ع ٥ ١٢

https://irfan-ul-quran.com

اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اختلاف کیا، اور بیشک آپ کا رب قیامت کے دن اُن کے درمیان اُن (باتوں) کا فیصلہ فرما دے گا

فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٢٤﴾ اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ

جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھےo (اے رسولِ معظّم!) آپ اپنے رب کی راہ کی طرف حکمت

بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ

اور عمدہ نصیحت کے ساتھ بلایئے اور ان سے بحث (بھی) ایسے انداز سے کیجئے جو نہایت حسین ہو،

اَحْسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ

بیشک آپ کا رب اس شخص کو (بھی) خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹک گیا اور وہ ہدایت یافتہ

وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿١٢٥﴾ وَ اِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا

لوگوں کو (بھی) خوب جانتا ہےo اور اگر تم سزا دینا چاہو تو اتنی ہی سزا دو

بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ وَ لَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ

جس قدر تکلیف تمہیں دی گئی تھی، اور اگر تم صبر کرو تو یقیناً وہ صبر کرنے والوں

لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿١٢٦﴾ وَ اصْبِرْ وَ مَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَ

کے لئے بہتر ہےo اور (اے حبیبِ مکرّم!) صبر کیجئے اور آپ کا صبر کرنا اللہ ہی کے ساتھ ہے اور آپ ان (کی سرکشی) پر

لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿١٢٧﴾

رنجیدہ خاطر نہ ہوا کریں اور آپ ان کی فریب کاریوں سے (اپنے کشادہ سینہ میں) تنگی (بھی) محسوس نہ کیا کریںo

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ

بیشک اللہ اُن لوگوں کو اپنی معیتِ (خاص) سے نوازتا ہے جو صاحبانِ تقویٰ ہوں اور وہ لوگ جو

مُّحْسِنُوْنَ ﴿١٢٨﴾ ع ١٦ ٢٢

صاحبانِ احسان (بھی) ہوںo

https://irfan-ul-quran.com

علامات الوقف

o	یہ وقفِ تام یعنی ختمِ آیت کی علامت ہے جو درحقیقت گول ۃ ہے جسے دائرے o کی شکل میں ظاہر کیا جاتا ہے۔ یہاں ٹھہرنا چاہیے لیکن اولیٰ اور غیر اولیٰ کی ترجیح کا خیال رکھیں، یعنی ایسی جگہ پر وقف کریں جہاں علامت قوی ہو جیسے م اور ط اگر لا ہو تو ٹھہرنے یا نہ ٹھہرنے کا اختیار ہے۔
م	وقفِ لازم کی علامت ہے جہاں ٹھہرنا ضروری ہے اور اگر ٹھہرا نہ جائے تو معنی میں فرق پڑ جاتا ہے جس سے بعض مواقع پر کفر لازم آتا ہے۔
ط	وقفِ مطلق کی علامت ہے، یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔
ج	وقفِ جائز کی علامت ہے، ٹھہرنا بہتر ہے نہ ٹھہرنا بھی جائز ہے۔
ز	وقفِ مجوّز کی علامت ہے یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔
ص	یہاں وقف کرنے کی رخصت ہے، البتہ ملا کر بھی پڑھا جاسکتا ہے۔
ق	قِیلَ علیہِ الوقف کا مخفف ہے، یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔
صلے	الوصل أولیٰ کا مخفف ہے، یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔
صل	یہ قَدْ یُوْصَلُ کا مخفف ہے، یہاں وقف کرنا بہتر ہے۔
قف	یہ وقفِ بہتر کی علامت ہے، یہاں ٹھہر کر آگے پڑھنا چاہیے۔
س یا سکتہ	علامتِ سکتہ ہے یہاں اس طرح ٹھہرا جائے کہ سانس ٹوٹنے نہ پائے یعنی بغیر سانس لئے ذرا سا ٹھہریں۔
وقفة	سکتہ کو ذرا طول دیا جائے اور سکتہ کی نسبت زیادہ ٹھہریں لیکن سانس نہ ٹوٹے۔
لا	یہ علامت کہیں دائرۂ آیت کے اوپر آتی ہے اور کہیں متن میں، متن کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہئے اگر دائرۂ آیت کے اوپر ہو تو اس میں اختلاف ہے بعض کے نزدیک ٹھہرنا چاہیے اور بعض کے نزدیک نہیں ٹھہرنا چاہیے لیکن ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے سے مطلب میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔
ک	کَذَالِکَ کی علامت ہے، یعنی جو علامت پہلے آئی وہی یہاں سمجھی جائے۔

رجسٹریشن سرٹیفکیٹ

محکمہ اوقاف حکومت پنجاب لاہور

رجسٹریشن نمبر:299

تاریخ اجراء:20-10-91 ترتیب نمبر: ڈی یو اے۔2(5) اوقاف/88

تصدیق کی جاتی ہے کہ ادارہ منہاج القرآن ماڈل ٹاؤن لاہور کو اشاعتِ قرآن (طباعتی اغلاط سے مبرّا) ایکٹ ایل آئی وی ۱۹۷۳ء کے تحت بطور ناشرِ قرآن رجسٹر کر لیا گیا ہے۔

دستخط

ڈائریکٹر علماء اکیڈمی

برائے ناظم اعلیٰ اوقاف پنجاب، لاہور

سرٹیفکیٹ صحتِ متن

تصدیق کی جاتی ہے کہ ہم نے اس قرآنِ حکیم کے متن کو حرفاً حرفاً بنظرِ غائر پڑھا ہے اور اس کی کتابت اور پروف چیک کئے ہیں۔ بحمد اللہ تعالیٰ یہ ہر قسم کی غلطی سے مبرّا ہے۔

حافظ قاری حکیم محمد یونس مجددی
پروف ریڈر فریدِ ملت ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

حافظ قاری محمد مستمر خان
پروف ریڈر رجسٹرڈ محکمہ اوقاف حکومت پنجاب، لاہور

عرضِ ناشر

ہم نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ اس قرآنِ حکیم کی طباعت اور جلد بندی میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہ ہو اس کے باوجود اگر کسی قاری کو کوئی غلطی یا کمی بیشی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع کر کے ممنون فرمائے۔

منہاج القرآن پبلی کیشنز

صحتِ جلد بندی

تصدیق کی جاتی ہے کہ اس قرآنِ حکیم کے ہر فرمہ کو چیک کیا گیا ہے اس کی جلد بندی اور فرموں کی ترتیب میں کوئی غلطی نہیں۔

جلد ساز

https://irfan-ul-quran.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محکمہ اوقاف حکومت پنجاب لاہور

علماء اکیڈمی

مجلس اوقاف لاہور

رجسٹریشن سرٹیفکیٹ

رجسٹریشن نمبر 299

تاریخ اجراء 20-10-91 ترتیب نمبر ڈی او ایل-2(ک) اوقاف/88

تصدیق کی جاتی ہے کہ فرد/کمپنی/پریس ادارہ منہاج القرآن ماڈل ٹاؤن لاہور کو اشاعتِ قرآن (طباعتی اغلاط سے مبرا) ایکٹ ایل آئی وی ۱۹۷۳ء کے تحت بطور ناشر قرآن رجسٹر کر لیا گیا ہے۔

ڈائریکٹر علماء اکیڈمی

برائے ناظم اعلیٰ اوقاف پنجاب، لاہور

20/10/91

https://irfan-ul-quran.com